DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan,Pakistan

دار الافتاء
Darulifta Sharia in Business

استفتاء

حضرت مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میری ایک عزیزہ سکول ٹیچر ہیں انکا حبیب بینک میں سیونگ اکاؤنٹ تھا، جس میں انکی ماہانہ تنخواہ آتی تھی، وہ بقدر ضرورت تنخواہ سے رقم نکالتی تھیں، اب انہوں نے اپنی مکمل رقم بینک سے نکلوائی تو بینک نے اصل رقم سے زائد کچھ رقم سود کے نام سے دی اس اضافی رقم کا مصرف کیا ہے؟ اور کیا اسے مسجد میں لگایا جاسکتا ہے؟

مستفتی: عبد اللہ (صادق آباد)

0305-1234567

الجواب حامدا و مصلیاً

اس اضافی سودی رقم کو استعمال کرنا جائز نہیں، بلکہ اسے صدقہ کرنا واجب ہے۔ نیز اس رقم کا مصرف یہ ہے کہ اصل مالک کی طرف سے کسی محتاج فقیر کو دے دی جائے یا کسی رفاہی کام میں لگادی جائے۔ واضح رہے کہ مسجد کی تعمیر میں اس رقم کا استعمال مسجد کی عظمت وحرمت کے خلاف ہے، البتہ مسجد کے وضو خانہ، بیت الخلاء میں یہ رقم لگائی جاسکتی ہے۔

وفی رد المحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی احکام المسجد 658/1

قال تاج الشریعة: اما لو انفق فی ذٰلک مالاً خبیثاً ومالاً سببه الخبیث والطیب فیکره، لان اللہ تعالیٰ لا یقبل الا الطیب فیکره تلویث بیته بما لا یقبله۔

.............واللہ سبحانہ أعلم وعلمہ أتم وأحکم

آفاق زاہد

دار الافتاء صادق آباد

03/ جمادی الاولیٰ 1440

10/ جنوری 2019ء

دار الافتاء — فتوی نمبر 4/11 — مورخہ ۴۰/۵/۸

دستخط: مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح محمد ابراہیم ۸/۵/۴۰ھ

مفتی

دستخط: مفتی **طارق بشیر** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح طارق بشیر عفی عنہ ۱۴۴۰/۵/۳

نائب مفتی

دستخط: مفتی **احسن عزیز** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح علیم ۱۴۴۰/۰۵/۰۳ھ

نائب مفتی

نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔
۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کاروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- Cell No: 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App: 0302-7002111
- E-mail: shariainbiz@gmail.com

- دار الافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
- خدمت بلا معاوضہ۔

Scanned by CamScanner